ازعدالت عظمی

کمود لتا داس

بنام

اندو پرساد

19 ستمبر 1996

[کے راما سوامی، فیزان ادین اور جی بی پٹنا ئک، جسٹسز]

تہت ضابطہ دیوانی،:1908

آرڈر IX قاعدہ 13 – ایک طرفہ فرمان کو الگ کرنے کی درخواست – بہو کے قبضے میں جائیداد – وہ اپنے شوہر کے ساتھ خوش اسلوبی سے نہیں رہ سکتی تھی – ساس اپنے مبینہ لقب کی بنیاد پر قبضے کے لیے مقدمہ دائر کر رہی تھی – اپیل کنندہ کو ایک طرفہ مقرر کیا گیا تھا – یکطرفہ ڈگری پر عمل درآمد کے لئے لگان وصول کرنے کی شرط لگا کر عالت عالیہ کے ذریعے نمٹائے گئے حکم نامے کی بحالی کے درخوست – جائز نہیں – یہ معاملہ عدالت عالیہ کو میرٹ اور قانون کے مطابق حکم نامے کو مسترد کرنے کی درخواست پر نئے سرے سے غور کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار 1996: کی دیوانی اپیل نمبر 12729۔

1990 کے سوٹ نمبر 3781 میں آئی اے نمبر 8629 / 95 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

ایم۔این: اپیل کنندہ کے لیے کرشمنی اور ایس بی اپادھیائے۔

جواب دہندہ کے لیے این ایس بشٹ کے لیے اے کے گنگولی، منیش مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 16 اپریل 1996 کو دہلی عدالت عالیہ کے ذریعے مقدمہ نمبر 3781 / 90 میں آئی اے نمبر

8629 / 95 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ مقدمہ اپیل کنندہ سے جائیداد کی ملکیت کے لیے تھا۔ مدعی اپیل گزار کی ساس ہوتی ہے۔ اپیل کنندہ اور اس کا شوہر ازدواجی تعلقات میں خوش اسلوبی سے زندگی گزارنے کے قابل نہیں ہیں۔ طلاق کی کارروائی زیر التوا ہے۔ اپیل کنندہ جائیداد کے قبضے میں ہے اور اس لیے مدعا علیہ کی ساس نے اپنے مبینہ لقب کی بنیاد پر قبضے کے لیے مقدمہ دائر کیا۔ اپیل کنندہ کو یک طرفہ مقرر کیا گیا تھا اور آرڈر 9، قاعدہ 13 سی پی سی کے تحت درخواست اب عدالت عالیہ کے سامنے زیر التوا ہے۔ حکم نامے کی بحالی کی درخواست کو یک طرفہ حکم نامے کی تاریخ سے ماہانہ 2,000 روپے کی شرح سے منافع جمع کرنے اور جاری رکھنے کی ہدایات کے ساتھ نمٹا دیا گیا ہے، لہذا یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ فریقین کا گہرا تعلق ہے اور معاملہ ایک طرف سے نمٹا دیا گیا ہے، ہمارا خیال ہے کہ ایک طرفی حکم نامے کی تاریخ سے بہت زیادہ منافع جمع کرنے کے اخراجات عائد کرنا اور ایک طرفی حکم نامے کو الگ کرنے کی درخواست کو چیلنج کرنے کی شرط کے طور پر اسے جمع کرنا جاری رکھنا مناسب معاملہ نہیں ہے۔ مزید برآں، اس طرح کی سخت حالت درست نہیں ہے، حالانکہ صوابدیدی ہے۔

ان حالات میں، ہم سمجھتے ہیں کہ قابل واحد جج نے ایک طرفہ فرمان پر عمل درآمد کے لیے ایک شرط کے طور پر میسن منافع جمع کرنے کی شرط عائد کرنا درست نہیں تھا۔ ہائی عدالت کے متنازعہ حکم کو اسی کے مطابق کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ یک طرفہ فرمان پر عمل درآمد پر روک ہوگی۔ میرٹ اور قانون کے مطابق فرمان کو کالعدم قرار دینے کی درخواست پر نئے سرے سے غور کرنے کے لیے معاملہ عدالت عالیہ کو بھیجا جاتا ہے۔

اپیل کی منظوری ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔ این۔

اپیل کی منظوری دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document